SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE

For immediate release

April 2, 2021

SECP proposes amendments to Non-Banking Finance Companies and Notified Entities Regulations

ISLAMABAD, April 2: In order to improve governance and risk management of Non-Banking Microfinance Companies (NBMFCs), the Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) has proposed amendments to the Non-Banking Finance Companies and Notified Entities Regulations, 2008.

Amendments, intended to inculcate self-discipline amongst market players and enhance consumer protection, have been placed on SECP's website to solicit public comments.

Alongside microfinance banks, the NBMFCs play a crucial role in achieving inclusive economic growth with their small ticket loans and thus an important tool to reduce poverty. The sector has 26 operating NBMFCs with over three million active borrowers and a gross loan portfolio of Rs72 billion.

During the Covid-19 pandemic, the NBMFCs have faced serious sustainability challenges. However, SECP took timely decisions to enable NBMFCs to operate smoothly and provide relief to their respective microfinance clients. Further, the SECP made requisite changes to the prudential norms enabling the Pakistan Microfinance Investment Company Limited, an apex lender of the microfinance sector, to provide more subordinated debt to NBMFCs for strengthening their equity base. The pandemic situation, however, demonstrated that the resource base of many NBMFCs needed to be better managed to sustain such adverse situations. Hence, to address the challenges and to exploit the potential of the sector to leapfrog to a higher level of effectiveness, the SECP has proposed amendments addressing longer-term values for business continuity and sustainability such as governance, liquidity, risk management and credit underwriting.

SECP believes that the strengthened framework will help adoption of an effective governance system, a robust risk management regime and implementation of institutionalized mechanisms of dealing with liquidity. The draft notification can be accessed at https://www.secp.gov.pk/document/sro-370-dated-29-3-2021-draft-amendments-to-the-nbfc-regulations-2008/ .

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9214005

ایس ای سی پی نے نان بینکنگ فنانس کمپنیوں کے ریگولیشنز میں ترامیم تجویز کر دیں

اسلام آباد(اپریل 2)سیکورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان نے نان بینکنگ مائیکرو فنانس کے شعبے میں رسک مینجمنٹ کو بہتر کرنے اور چھوٹے قرض دہندگان کو تحفظ فراہم کرنے کی غرض سے نان بینکنگ فنانس کمپنیوں اور نوٹیفائیڈ اداروں کے ریگولیشنز میں ترامیم تجویز کر دیں ہیں۔ان ترامیم کا مقصد اداروں میں مالیاتی نظم وضبط قائم کرنا ہے۔ تجویز کردہ ریگولیشنز کا مسودہ عوامی رائے عامہ کے لئے کمیشن کی ویب سائٹ پر فراہم کر دیا گیا ہے۔

مائیکرو فنانس کمپنیاں بھی چھوٹے کاروبار کو قرض فراہم کر کے روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور مالیاتی شمولیت کے فروغ اور غربت میں کمی کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔اس وقت پاکستان میں کل 26 نان بینکنگ مائیکرو فنانس کمپنیاں کام کر رہی ہیں جن کے قرض دہندگان کی تعداد تیس لاکھ سے زائد ہے اور ان کا کل پورٹ فولیو 72 ارب روپے تھے۔

کروناوائرس کی وباء کے نتیجے میں نان بینکنگ مائیکرو فنانس کمپنیوں کو شدید چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا،تاہم ،ایس ای سی پی نے بروقت فیصلے کرتے ہوئے نان بینکنگ مائیکرو فنانس کمپنیوں اور مائیکرو فنانس کمپنیاں کے صارفین (قرض دہندگان) کی سہولت اور آسانی کے لئے انضباطی ریلیف فراہم کیا۔ مجوزہ مسودہ میں ایس ای سی پی نے وہ تمام ضروری ترامیم بھی تجویز کیں جن کے ذریعے پاکستان مائیکرو فنانس انوسٹمنٹ کمپنی،اس شعبے میں کام کرنے والی کمپنیوں کو زیادہ سے زیادہ سرمایہ فراہم کر کے ان کمپنیوں کی مالی استطاعت کو بڑھا سکے گی اور یہ کمپنیاں زیادہ سے زیادہ صارفین کو قرض فراہم کر سکیں گی۔ پاکستان مائیکرو فنانس انوسٹمنٹ کمپنی، مائیکرو فنانس سیکٹر میں کام کرنے والی کمپنیوں کو سرمایہ یا قرض فراہم کرتی ہے۔تاہم، بھی بھی کوروناوائرس کے منفی اثرات کو کم کے لئے نان بینکنگ مائیکرو فنانس کمپنیوں کے ریسورس بیس کو بہتر طور پر منظم کرنے کی ضرورت ہے۔ایس ای سی پی نے کروناوائرس کی وبا سے متاثرہ کاروبار اور ان کی کارکردگی، گورننس لیکوڈیٹی، ریسک مینجمنٹ اور کریڈیٹ انڈر رائیٹنگ کو بہتر بنانے کے لیے ترامیم تجویز کی ہیں۔ایس ای سی پی سمجھتا ہے کہ بنیادی ڈھانچہ کے استحکام سے گورننس کا نظام مربوط ہو گا، موثر رسک مینجمنٹ بہتر ہو گی اور لیکوڈیٹی کے مسائل سے نمٹنے کے لیے ادارہ جاتی میکنزم پر عملدرآمد میں مدد ملے گی۔ ترامیم کا مسودہ مندرجہ ذیل لنک پر دستیاب ہے؛

https://www.secp.gov.pk/document/sro-370-dated-29-3-2021-draft-amendments-to-the-nbfc-regulations-2008/ .